

## 20801- حدیث (استیعونو علی قضاء حوائجکم بالکتمان)

### سوال

آپ سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل حدیث کی صحت کے بارہ میں بتائیں کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور صحیح ہے تو مجھے کہاں ملے گی؟  
(اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)

### پسندیدہ جواب

یہ حدیث طبرانی نے اپنی تینوں کتابوں "معجم کبیر، اور الاوسط اور صغیر میں اور امام بیہقی نے "شعب الایمان" اور نعیم الاصبغانی نے "الحلیۃ" اور ابن عدی نے "الکامل" اور العسقلی نے "الضعفاء" میں روایت کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:

(استیعونو علی انجاح الحوائج بالکتمان فان کل ذی نعمۃ محسود) (اپنی ضروریات کو کامیاب کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)۔

یہ حدیث معاذ بن جبل، علی بن ابی طالب، ابن عباس، ابوہریرۃ اور ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے۔

اس حدیث کے متعلق ابن ابوحاتم کہا ہے کہ یہ منکر ہے، اور ابن جوزی نے اس پر موضوع ہونے کا حکم لگایا اور حافظ عراقی اور سیوطی نے اسے الجامع الصغیر اور عجلونی نے کشف الخفاء میں اسے ضعیف قرار دیا۔

اور حیشی نے مجمع الزوائد (195/8) میں نقل کیا ہے کہ:

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)

یہ حدیث طبرانی نے تینوں مجموعوں (کبیر، اوسط، اور صغیر) میں روایت کی ہے، اس کی سند میں سعید بن سلام العطار راوی پر جرح کی گئی ہے جس کے بارہ میں العجلی کا کہنا ہے کہ:

لاباس بہ، اور امام احمد وغیرہ نے اسے کذاب کہا ہے، اس کے علاوہ باقی راوی ثقہ ہیں لیکن خالد بن معد کا معاذ رضی اللہ تعالیٰ سے اس کا سماع ثابت نہیں ہے۔ دیکھیں: ابن ابوحاتم کی العلل (255/2) فیض القدر للمناوی (630/1) اور کشف الخفاء للعجلونی (135/1)۔

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے سلسلۃ الصحیحہ (436/3) حدیث نمبر (1453) اور صحیح الجامع (943) میں اسے صحیح کہا ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کے بارہ میں علماء کرام نے جو علتیں بیان کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے، لیکن اسے جس سند کے لحاظ سے صحیح قرار دیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے:

سحل بن عبدالرحمن الجرجانی عن محمد بن مطرف عن محمد بن المنکدر عن عروة بن الزبیر عن ابی هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال انہی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے میرے نزدیک جید ہے، دیکھیں السلسلة الصحیحة (439/3)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔